

70075 - زکاة منتقل کرنے کے اخراجات زکاة میں سے منہا کرنا جائز نہیں ہے

سوال

سوال: اگر زکاة غریبوں تک پہنچانے کیلئے سفر کرنے کی ضرورت پڑے تو کیا زکاة میں سے سفر کے اخراجات نکالے جا سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله:

اول:

پہلے سوال نمبر: (43146) کے جواب میں گزر چکا ہے کہ اصولی طور پر زکاة وہیں ادا کی جائے گی جہاں پر وہ مال موجود ہے جس پر زکاة لاگو ہوئی ہے، تاہم کسی ضرورت یا مصلحت کے تحت کسی دوسری جگہ بھی منتقل کی جا سکتی ہے، مثلاً: کسی دوسرے خطے کے لوگوں کو زکاة کی زیادہ ضرورت ہو، یا وہاں پر زکاة ادا کرنے والے کے رشتہ دار رہتے ہوں، یا اور کوئی اسی طرح کی مصلحت سامنے ہو تو منتقل کرنا بھی جائز ہے۔

دوم:

زکاة ادا کرنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ مستحقین تک زکاة پہنچائے، چنانچہ اگر غریبوں تک زکاة پہنچانے کیلئے سفر کرنا پڑے یا اس پر اخراجات آتے ہوں تو یہ اخراجات زکاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہونگے، اور اسے زکاة میں سے ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (6/213) میں کہتے ہیں:

"جب زکاة منتقل کرنے کی اجازت ہے تو اسے منتقل کرنے کے اخراجات زکاة ادا کرنے والے ذمہ الگ سے ہونگے"

انتہی

جبکہ مرداوی رحمہ اللہ "الإنصاف" (7/174) میں کہتے ہیں:

"زکاة منتقل کرنے کی اجرت زکاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہے" انتہی

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اسی طرح شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

"ایک شخص سے زکاة کی رقم بیرون ملک ارسال کرنے کا مطالبہ شخصی طور پر کیا گیا، تو کیا اس کیلئے زکاة میں سے سفر کے اخراجات منہا کرنے کی اجازت ہے؟ یہ بات واضح رہے کہ سفر پر جانے والا شخص خود سفر کے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا"

تو انہوں نے جواب دیا:

"سفر کے اخراجات کی مد میں زکاة سے تھوڑا سا مال لینے کی بھی اجازت نہیں ہے، کیونکہ غریبوں تک زکاة پہنچانے کی ذمہ داری زکاة ادا کرنے والے کے ذمہ ہے کہ وہ ان اخراجات کو اپنے ذمہ لے، چنانچہ اگر سفر کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتا تو زکاة ادا کرنے والے شخص سے ان اخراجات کا مطالبہ کرے، کیونکہ زکاة کی شکل میں غریبوں کے حق کو پوری طرح غریبوں تک پہنچانا لازمی ہے" انتہی

"مجموع فتاویٰ ابن عثیمین" (18/369)

واللہ اعلم.